پنجاب میں سبزیوں کی یکے بعد دیگرے کاشت

CONTINUOUS CULTIVATION OF VEGATABLES IN PUNJAB

ہارٹیکلچرل ریسرچ انسٹیٹیوٹ
قومی زرعی تحقیقاتی مرکز، اسلام آباد
فون: 051-925 5027

ایگریکلچر پولی ٹیکنک انسٹیٹیوٹ
قومی زرعی تحقیقاتی مرکز، اسلام آباد
فون: 051-844 3413

پنجاب میں سبزیوں کی یکے بعد دیگرے کاشت

ایک ہی کھیت سے ایک سال کے دوران دو سے زیادہ فصلیں حاصل کی جاسکتی ہیں۔ سبزیاں چونکہ دوسری فصلوں کے مقابلے میں تھوڑے عرصے میں برداشت کے لئے تیار ہوجاتی ہیں اس لئے سال کے دوران سبزیوں کی یکے بعد دیگرے تین یا زیادہ فصلیں اگانا ممکن ہے۔ جن علاقوں میں آبپاشی کے لئے وافر مقدار میں پانی اور مزدور دستیاب ہوں اس طریقہ کاشت کو اپنا کر زمیندار تھوڑے رقبے سے زیادہ منافع حاصل کرسکتے ہیں۔

موسم گرما کی اگیتی سبزیاں:

جولائی کے آخر یا شروع اگست میں چالیس دن والی مولی اور چھوٹے پیاز کے ذریعے پیاز کی فصل کاشت کی جاسکتی ہے۔ وسط ستمبر میں مولی اور دسمبر میں پیاز برداشت کے لئے تیار ہوجاتا ہے۔

موسم سرما کی سبزیاں:

اس موسم میں ستمبر کے آخر یا اکتوبر کے شروع میں آلو، سبز پیاز، گاجر، مولی، شلجم، پھول گوبھی یا مٹر میں سے کوئی سبزی کاشت کریں۔ وسط جنوری تک یہ سبزیاں برداشت ہوجاتی ہیں۔ اس کے بعد زمین کو تیار کر کے موسم بہار کی سبزیاں کاشت کی جاسکتی ہیں۔

موسم گرما کی سبزیاں:

جنوری کے آخر میں پیاز اور ٹماٹر جبکہ فروری کے وسط میں بھنڈی، توری، لوبیا، کریلا، گھیا کدو، ٹینڈا، کھیرا، گھیا توری، خربوزہ اور تربوز کی کاشت کی جاتی ہے۔ یہ فصلیں جون کے آخر تک ختم ہوجاتی ہیں۔ اس کے بعد کھیت کی تیاری کر کے موسم گرما کی پچھیتی سبزیاں کاشت کی جاسکتی ہیں۔

موسم گرما کی پچھیتی سبزیاں:

جولائی کے شروع میں پچھیتی بھنڈی توری، دیسی پالک جبکہ جولائی کے آخر میں چالیس دن والی مولی، لوبیا، گھیا کدو اور تربوز وغیرہ کاشت کئے جاسکتے ہیں۔ ان سبزیوں کی برداشت اکتوبر کے آخر تک ہوجاتی ہے جس کے بعد کھیت کو موسم سرما کی سبزیوں کے لئے تیار کیا جاسکتا ہے۔

اوپر ذکر کئے گئے موسموں کے دوران ان کے سامنے لکھی گئی سبزیوں میں سے کاشتکار حضرات اپنے حالات کے مطابق منتخب کر کے کاشت کرسکتے ہیں۔ سبزیوں کی یکے بعد دیگرے کاشت کے لئے فصلوں کا انتخاب اور کاشت کرتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہئے۔

☆ ہر سال بیس سے پچیس ٹن گوبر کی گلی سڑی کھاد فی ایکڑ کے حساب سے ضرور ڈالیں۔

☆ کاشت کی گئی فصل میں ضرورت کے مطابق کیمیائی کھادوں مثلاً نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش کا استعمال باقاعدگی سے کریں۔

☆ کھیت کو جڑی بوٹیوں سے پاک رکھیں۔

☆ فصلوں کی زیادہ پیداوار دینے والی اقسام کا استعمال کریں۔

☆ بیج معیاری استعمال کریں۔

☆ بیج کو کاشت سے قبل بیماریوں سے بچاؤ کے لئے مناسب دوائی ضرور لگائیں۔

☆ فصل کی ضرورت کے مطابق آبپاشی کا خیال رکھیں۔

☆ فصل کو کیڑے اور بیماریوں سے بچانے کا بروقت اہتمام کریں۔

☆ فصلوں کی برداشت بروقت کریں تاکہ اگلی فصل کی وقت پر کاشت کو یقینی بنایا جاسکے۔

☆ فصل کی کاشت سے قبل کھاد، بیج اور دوسری ضروریات کا انتظام کرلیں۔

☆ اگر کسی فصل پر بیماری کا حملہ زیادہ شدید ہو تو اس کھیت میں دو تین سال تک اس خاندان کی کوئی فصل کاشت نہ کریں۔

☆ فصلوں کے دوران پھلی دار فصل کا انتخاب ضرور کریں تاکہ زمین کی زرخیزی میں اضافہ ہو۔

☆ کاشت کے وقت پہلی فصل کی باقیات کو مکمل طور پر کھیت سے نکال کر زمین کو اچھی طرح تیار کرلیں۔

تحقیقات سبزیات میں مختلف طریقوں کو آزمایا گیا ہے۔ ان میں چند ایک نتائج جدول میں دیئے گئے ہیں:

نمبر شمار	پہلی فصل (28 جون تا 26 ستمبر)	دوسری فصل (29 تا 7 فروری)	تیسری فصل (9 فروری تا 22 جون)
1۔	پالک 9.13 ٹن	آلو 16.64 ٹن	آلو 11.87 ٹن
2۔	پالک 9.13 ٹن	آلو 13.85 ٹن	کریلا 2.82 ٹن
3۔	بھنڈی توری 2.25 ٹن	آلو 16.64 ٹن	آلو 11.87 ٹن
4۔	لوبیا 0.95 ٹن	آلو 16.64 ٹن	آلو 11.87 ٹن
5۔	پالک 7.46 ٹن	پیاز 16.01 ٹن	کریلا 2.88 ٹن
6۔	مولی 6.74 ٹن	آلو 11.96 ٹن	آلو 11.87 ٹن

ایک سال میں تین فصلوں کا دوسرا نمونہ بمعہ پیداوار فی ایکڑ

نمبر شمار	پہلی فصل (24 ستمبر تا 14 جنوری) فی ایکڑ پیداوار	دوسری فصل (14 جنوری تا 17 جون) فی ایکڑ پیداوار	تیسری فصل (28 جون تا 23 ستمبر) فی ایکڑ پیداوار
1۔	پیاز سبز 16.44 ٹن	ٹماٹر 20.26 ٹن	مولی (چالیس دن والی) 10.70 ٹن
2۔	پھول گوبھی 8.44 ٹن	ٹماٹر 20.90 ٹن	مولی (چالیس دن والی) 11.02 ٹن
3۔	پیاز سبز 16.44 ٹن	ٹماٹر 20.26 ٹن	پالک 11.30 ٹن
4۔	پھول گوبھی 8.44 ٹن	ٹماٹر 20.90 ٹن	پالک 11.69 ٹن
5۔	آلو 15.48 ٹن	ٹماٹر 18.23 ٹن	مولی (چالیس دن والی) 10.40 ٹن
6۔	پھول گوبھی 8.44 ٹن	ٹماٹر 20.90 ٹن	بھنڈی توری 2.25 ٹن
7۔	آلو 15.48 ٹن	ٹماٹر 18.23 ٹن	پالک 10.45 ٹن
8۔	آلو 15.48 ٹن	ٹماٹر 18.23 ٹن	بھنڈی توری 2.19 ٹن

ریوں کی یکے بعد دیگرے کاشت کے فوائد:

جن زمینوں کا ٹھیکہ زیادہ ادا کرنا پڑتا ہو ان پر سبزیات کی یکے بعد دیگرے کاشت سے کاشتکار زمین کا ٹھیکہ ادا کرنے کے علاوہ منافع بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

مزدوروں کے لئے سارا سال کام کے مواقع میسر رہتے ہیں اور اس طرح بے روزگاری کے مسئلے پر قابو پانے میں مدد ملتی ہے۔

اگر کسی وجہ سے ایک سبزی ناکام ہو جائے تو دوسری فصل سے آمدنی حاصل کر کے کاشتکار مکمل نقصان سے بچ جاتا ہے۔

محققین:

ڈاکٹر خالد محمود

ڈاکٹر غلام جیلانی

ڈاکٹر طارق محمود

نوٹ:

یہ تکنیکی معلومات قومی وصوبائی زرعی تحقیقاتی و توسیعی اداروں کے زرعی سائنس دانوں / زرعی ماہرین کی سالہا سال کی تحقیقات و تجربات سے ماخوذ ہیں